[1][خیبر پختونخواہ]

اثار قدیمہ کا قانون، ۱۹۹۷ء

([1][خیبر پختونخواہ] مجریہ نمبر۔ ۱۱ آف ۱۹۹۷ء)

[1][خیبر پختونخواہ] کے گورنر کی منظوری حاصل ہونے کے بعد [1](خیبر پختونخواہ) (غیر معمولی)

(جریدہ مورخہ ۱۴ مئی، ۱۹۹۷ء میں پہلی دفعہ مشتہر ہوا)

ایک

قانون

قانون برائے نظم ونسق، بچانے اور تحفظ تاریخی یادگار ہائے، باقیات اور جائے اثار قدیمہ؛

دیباچہ/ابتدائیہ۔۔۔

جہاں کہیں تاریخی یادگاروں، اثار قدیمہ اور باقیات کے نظم ونسق، تحفظ و بچاؤ اوران سے جڑے دیگر متعلقہ و منسلکہ امور ضروری ہوں؛

مندرجہ ذیل طریقے سے نافذ ہوگا:۔

1۔ مختصر عنوان، حد اور نفاذ:۔

(1) یہ قانون [1][خیبر پختونخواہ] اثار قدیمہ کے تحفظ کے نام سے منسوب سال ۱۹۹۷ء کا قانون ہے.

(1) اس قانون کا اطلاق پورے [صوبے خیبر پختونخواہ] میں ہوگا۔

(2) یہ فلفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریف:۔

سیاق وسباق سے متضاد اگر نہ ہوتو قانون ہذا میں؛

(ا) "مشاورتی کمیٹی" کا مطلب ہے جو کمیٹی زر دفعہ ۳ کے تحت عمل میں لائی گئی؛

(ب) "قدیم" قدیم سے مراد اشیاء جو کہ عرصہ ۱۹۲۲ء سے پہلے کی ہوں یا ان سے تعلق رکھتی ہوں؛

(ج) " نوادرات" سے مراد ----

(i) ایسی منقولہ وغیر منقولہ انسانی سرگرمیوں کی کوئی قدیم مصنوعات بتشریح نسبت فن، فن تعمیر، ہنرمندی، رواج، ادبی معلومات، اخلاق، سیاست، مذہب، جنگ وجدل یا سائنس یا تہذیب وثقافت کے کوئی بھی پہلو مراد ہیں؛

(ii) کوئی قدیم تاریخی جگہ جہاں پر علم الاقوام کا ماہر علم انسان، جنگی حربے یا سائنسی علم سے دلچسپی رکھی جائے؛

(iii) کوئی قومی یادگار اور

(iv) کوئی دیگر یا اشیاء جو کہ حکومت بذریعہ اعلانیہ اذاں جریدہ سرکار قانون کے مقصد کیلئے نوادرات متعین کرے؛

(د) " کاروباری" سے مراد نوادرات کی نسبت خرید وفروخت کے لئے لے جانے کے لئے مصروف ایک شخص مراد ہے؛

(ذ) "انتظامیہ کا سربراہ" سے مراد سربراہ اثار قدیمہ، مقرر کردہ منجانب حکومت بشمول افیسر تعینات منجانب سربراہ اثار قدیمہ جو تحت قانون ہذا اپنی ڈیوٹی واختیارات بطور سربراہ محکمہ آثار قدیمہ سرانجام دیتا ہو؛

(ر) "برامد" سے مراد [خیبر پختونخواہ] سے باہر نوادرات لے جانا بذریعہ زمینی، سمندری اور ہوائی راستہ؛

(ز) "حکومت" سے مراد حکومت [خیبر پختونخواہ]؛

(س) "غیر منقولہ نوادرات" سے مراد درج ذیل تعریف مثلا:۔

(i) ایسے نودرات جو زمین پر یا پانی کے نیچے پائے جائے؛

(ii) کوئی اثار قدیمہ ٹیلا، اونچی قبر کے نیچے کی کوئی عمارت دفن کرنے کی جگہ یا مٹی میں دبانے والی جگہ یا پرانے اثار قدیمہ باغ، ڈھانچہ، عمارت یا تاریخی کام کی جگہ، فوجی یا سائنسی دلچسپی رکھنا مراد ہے؛

(iii) چٹان/غار و دیگر تاریخی اثار قدیمہ فنون لطیفہ یا سائنسی دلچسپی کے استعمال کے لئے مجسمہ، نقش نگاری، نقش، رنگ امیزی شامل ہیں بشمول؛

(1) کوئی دروازہ، کھڑکیاں، چوکھاٹ، پینل زیب وآرائش، لکڑی کا کام، دہاتی کام، نقاش و دیگر اشیاء اثار قدیمہ جو ایک جگہ پر با حثیت نوادرات و اثار قدیمہ بے حرکت جڑی ہوں؛

(2) غیر منقعولہ نوادرات کے باقیات؛

(3) ایک غیر منقعولہ دور کی جگہ برائے قدیم رسوم یا بقایات؛

(4) ایسا حصہ، زمین یا پانی جو کہ جوڑا ہوا ایسی جگہ سے جو ساکن ہو اور قدیمہ رسوم یا اثار کے تحفظ کے کئے باڑ لگانا ضروری ہے۔ تا کہ قدیم دور کے اثار کو تحفظ دیا جا سکے؛

(5) معقول رسائی برائے ملاحظہ اثار قدیمہ غیر منقعولہ؛

(6) وہ غیرمنقولہ جگہ جو شہری علاقے مثلاً گلی، عمارتوں یا کہ عوامی چوراہوں جس جگہ کو کوئی خاص اہمیت حکومت کی طرف سے حاصل ہے۔ جس میں عوامی مفاد کا معاملہ ہو اس کے انتظامات فن تعمیر یا تعمیری مواد کی طرف سے سرکاری جریدہ میں قانون ہذا کا مقصد کے لیے غیرمنقولہ نوادرات ہونا قرار دیا جائے؛

(ا) ''قومی یادگار'' سے مراد ایسی عمارات، ڈھانچہ، تعمیری جگہ برائے تفریح گاہ، باغ، زمین کا حصہ یا کوئی دیگر جگہ جو کہ حکومت کی طرف سے مشاورتی کمیٹی کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد بعض اوقات اہلیت کی حامل ہو؛

(ش) مالک بشمول :۔۔۔

(ا) ایسا شخص جو قانونی طور پر کوئی فعل مالک کی طرف سے کرنے کا مجاز ہو جب کہ مالک خود نابالغ ہو یا کسی معذوری کی وجہ سے قاصر ہو؛

(ii) مشترکہ مالک کی طرف سے انتظامات کے اختیارات کے ساتھ سرمایہ کاری جو کہ اپنے دو دیگر مشترکہ مالکان کے مفاد میں ان کے پیش رو کی طرف سے بھی ہو؛

(iii) کوئی منیجر یا متولی اپنے اختیارات کا استعمال بابت انتظامات یا کوئی جانشین جو اس دفتر کے کسی منیجر یا متولی کا جانشین؛

(ص) 'محفوظ اثار قدیمہ' سے مراد اسے اثار قدیمہ ہیں جو کہ زر دفعہ ۱۰ کے تحت ظاہر کر کے محفوظ کیے گے اور؛

(1) ''قواعد'' اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہیں؛

3۔ مشاورتی کمیٹی۔۔۔(1) اس قانون کے مقصد کے لئے حکومت مشاورتی کمیٹی تشکیل دے گی جو کہ ذیلی ارکین پر مشتمل ہو گی:۔

(ا) سربراہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کمیٹی کا چیرمین بھی ہو؛

(ب) ایک نمائندہ محکمہ تعلیم اور محکمہ سیاحت سے ہو؛

(ج) تین دیگر اشخاص جو کہ خصوصی طور پر اثار قدیمہ کی نسبت علم رکھتے ہوں جو حکومت نامزد کرے گی۔

(2) مشاورتی کمیٹی کا کوئی فعل یا کاروائی اس وقت تک نہیں نامعقول سمجھی جائے گی محض کمیٹی کی تشکیل کی نسبت کوئی آئین میں کمی یا خلاء موجود ہو۔

4۔ تنازعہ بابت مصنوعات نسبت اثار قدیمہ۔۔۔۔۔۔

اگر کوئی سوال نسبت پیداوار، جگہ اثار قدیمہ کی نسبت قانون ہذا میں پیدا ہو جائے تو ضروری ہو گا کہ اس مسئلے کو حکومت کو بھیجا جائے جو بعد از مباحثہ ہمراہ مشاورتی کمیٹی اپنا فیصلہ کرے گی اور حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

5۔ نوادرات/اثار قدیمہ کا تحفظ وغیرہ۔۔۔۔(1) جہاں پر سربراہ ادارہ کوئی ایسی اطلاع موصول کرتا ہے یا اس

کے علم میں اثارقدیمہ کی موجودگی کہ نوادرات کہیں سے ظاہر ہوئی ہیں جن کا کوئی مالک نہیں ضروری ہے کہ وہ خود کو مطمعین کرنے کہ بعد وہ غور کرے گا کہ معلومات درست ہیں اور اس طرح کے اقدامات کرے گا جس سے نوادرات کا تحفظ ہو۔

(2) جہاں پر مالک نوادرات موجود نہ ہو، سربراہ ادارہ حکومت کی اجازت سے ضروری اقدامات بابت تحفظ نوادرات؛

6۔ حادثاتی طور پر اثار قدیمہ کی دریافت پر اطلاع سربراہ محکمہ کو دی جائے گی۔۔۔ (1) جو کوئی دریافت کرتا ہے یا حادثاتی طور پر کوئی منقولہ نوادرات ایسی دریافت یا ملنے کے سات دن کے اندر سربراہ محکمہ کو اطلاع دے گا جو ذیلی دفعہ (۲) میں دیئے گئے مخصوص وقت کے لئے تحفظ کرے گا۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق ایسی منقولہ نوادرات کی دریافت کے ملنے پر سربراہ محکمہ اسکی وراثت کا تحفظ اور حفاظت کے لئے نوادرات کو قبضہ میں لے گا، وہ شخص جس نے دریافت کی یا تلاش کی سربراہ محکمہ یا سربراہ محکمہ کی طرف سے تحریری اختیارات حاصل شدہ شخص کے حوالے اندر میعاد سات یوم کرے گا۔

(3) جہاں پر سربراہ محکمہ کسی نوادرات کو زیر قبضہ کرنے کا فیصلہ کرے گا وہ اس شخص کو جس نے حوالہ کی ہو نقد ادائیگی کرے گا جیسا کہ سربراہ محکمہ بعد از مشورہ ہمراہ مشاورتی کمیٹی اور بر منظوری حکومت فیصلہ کرے؛

(4) اگر کوئی تلاش کرتا ہے یا دریافت کرتا ہے کوئی بھی منقولہ نوادرات برخلاف دفعات ذیلی دفعہ (۱) یا (۲) سزا معیاد جو کے عرصہ ۳ سال تک ہوسکتی ہے یا ہمراہ جرمانہ یا دونوں اور عدالت ایسے شخص کو سزا دیتے وقت ہدایت دے گی کہ ایسی نوادرات زیر قبضہ حکومت لیے جائیں جس کی وجہ سے خلاف ورزی ہوتی ہو۔

7۔ اختیار دخل و معاینہ وغیرہ۔۔۔(1) سربراہ محکمہ بعد از معقول اطلاع کسی بھی جگہ علاقہ میں داخل ہوسکتا ہے معائینہ اور پرکھ سکتا ہے یا زیر زمین جن پر معقول وجہ تعین کی ہو یا کوئی اور موجود ہو اور اس جگہ عمارت، علاقہ یا باقیات نوادرات کے اس جگہ یا علاقے کی تصویر کشی کی جائے نقل یا دیگر کی مناسب طریقے سے اس مقصد کے لئے دوبارہ پیش کی جائے۔

(2) ذیلی دفعہ (۱) کے مقصد کے لئے مالک کا یعنی اس جگہ یا علاقہ تک رسائی کے لئے معقول موقع اور تعاون سربراہ محکمہ کو دے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل کی گئی تصویر، نقل یا دوبارہ پیش کردہ یا بنائی گئی چیز کو فروخت نہیں کرے گا یا فروخت کرنے کے لئے پیش نہیں کرے گا ماسوائے اس مالک کی رضامندی کہ جس سے وہ تصویریں، نقل یا جس سے دوبارہ پیداوار لی گئی ہو۔

(4) جہاں کسی املاک کو قابل قدر نقصان بوجہ معاینہ تابع ذیلی دفعہ (۱) ہوا ہو تو سربراہ محکمہ معقول تلافی اس نقصان کی، بعد از منظوری حکومت اس مالک کو دے گا۔

8۔ نوادرات کی حامل اراضی کا حصول۔۔۔

حکومت اگر معقول وجوہات پر یقین رکھتی ہو کہ کوئی اراضی نوادرات کی حامل ہے تو وہ سربراہ محکمہ کو اس اراضی یا اس میں سے کچھ حصہ

کے حصول کے لئے ہدایت دے سکتی ہے اور سربراہ محکمہ اس اراضی یا اس کے حصہ، کے حصول زیر حصول اراضی قانون مجریہ ۱۸۹۴ء برائے مفاد عامہ کرے گا۔

9۔ خریداری نوادرات۔۔۔(1) سربراہ محکمہ بعد از ہر سابقہ اجازت حکومت خرید سکتا ہے یا پٹے پر حاصل کر سکتا ہے یا بطور تحفہ یا بدلہ ایسی نوادرات حصول کر سکتا ہے۔

(2) سربراہ محکمہ رضاکارانہ طور پر حصہ اور امداد برائے حصول کے لئے تحفظ یا بحالی نوادرات کے لیے ایسے اقدامات برائے انتظام اور اس مقصد کے لیے بنائے گئے امدادی فنڈ کا استعمال عطیات لے سکتا ہے۔مزید یہ کہ ایسا حصہ یا امداد جو کسی مخصوص مقصد کے لئے ہو اس مقصد سے ہٹ کر جس کے لئے وہ مخصوص ہو گا استعمال نہیں کیا جائے گا:

10۔ حق شفع بصورت فروختگی نوادرات۔۔۔(1) جہاں سربراہ محکمہ کوئی معلومات وصول کرتے ہے یا دیگر کسی ذریعے سے اسے علم ہوتا ہے کہ کوئی نوادر یا کوئی غیر معقولہ جائیداد جس میں نوادرات ہوں فروخت کرنے کے لئے پیش کی جارہی ہوں یا فروخت کی جارہی ہوں وہ بر منظوری حکومت حق شفع ایسی نوادر یا جائیداد پر کرے گا اگر وہ یہ حق استعمال کرنا چاہئے وہ اس بندے کو جو کہ فروخت کرنے کا اہل ہو اس ضمن میں تحریری نوٹس دے گا۔

(2) اگر سربراہ محکمہ ایسا نہ کرے کسی نوادر یا جائیداد کے متعلق حق شفع اندر معیاد ۳ ماہ زیلی دفعہ (۱) کے تحت دیئے گئے نوٹس کے، تو ایسی نوادر یا جائیداد فروخت کی جا سکتی ہے کسی اور شخص پر مذکورہ عرصہ کے گزر جانے کے بعد اور اسکا نوٹس اور اس فروخت کی نسبت نوٹس سربراہ محکمہ کو کیا جائے گا۔

(3) زیلی دفعہ (۲) میں مذکور کوئی نوادر یا جائیداد جس کے لئے زیلی دفعہ (۱) میں نوٹس دیا گیا ہو کسی شخص پر فروخت نہیں کیا جائے گا۔

(4) تمام فروخت بر مخالف زیلی دفعہ (۳) باطل ہوگی اور ایسی فروخت کی گئی نوادر یا جائیداد بحق حکومت/سرکار ضبط متصور ہوگی۔

11۔ تحفظ شدہ نوادرات کا استقرار۔۔۔(1) حکومت بذریعہ مشتہری از اں جریدہ سرکار کسی بھی نوادر کو تحفظ شدہ نوادر بمقصد قانون ہذا محفوظ شدہ قرار دے سکتی ہے۔

(2) زیلی دفعہ (۱) کے تحت کی گئی مشہتری کی ایک نقل مالک نوادر کو بھیجی جائے گی اور بصورت غیر منقولہ نوادر کسی نمایاں جگہ پر یا نوادر کے نزدیک چسپاں کی جائے گی۔

(3) زیلی دفعہ (۱) کے تحت کی گئی مشتری ایک معقول ثبوت ہو گا برائے محفوظ شدہ نوادر بمقصد قانون ہذا جب تک کہ سرکار ایسی مشہتری کو منسوخ نہ کر دے۔

12۔ محفوظ شدہ نوادرات کے استقرار کے متعلق نمائیندگی۔۔۔(1) مالک نوادر جس کے لئے تحت دفعہ (۱۱) مشتہری کی گئی ہو یا دیگر کوئی شخص جو کہ نوادر سے متعلق دیگر کوئی حق رکھتا ہو اندر معیاد ۳ ماہ بر وصولی نقل مشتہری تحریری نمائیندگی پر حصہ

مشتہری ازاں سرکار کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ(ا) کے تحت موصولہ نمائیندگی پر حصہ مشتہری سرکار اس شخص کو حق سنوائی کا موقع فراہم کرے گی بعداز مشاورت ہمراہ مشاورتی کمیٹی اگر وہ مطمعن ہو کہ عذرات نسبت مشتہری معقول ہیں تو اسکو منسوخ کرے گی۔

13۔ بروئے معاہدہ نوادرات کی سرپرستی۔۔۔(1) غیر منقولہ یا محفوظ شدہ نوادر کے مالک بروئے تحریری معاہدہ سربراہ محکمہ کو سرپرست بنا سکتا ہے اور سربراہ محکمہ پہلے سے حاصل کی گئی اجازت سرکار کے ایسی سرپرستی کو قبول کر سکتا ہے۔

(2) جہاں سربراہ محکمہ ایسی سرپرستی متعلقہ نوادرات قبول کرے گا برائے معاہدہ زیر دفعہ(ا) ماسوائے پہلے سے بیان کردہ قانون ہذا اور معاہدہ میں وہ ہی حق استقرار رکھتا ہے اور اگر سربراہ محکمہ نے نسبت نوادر سرپرستی قبول نہ کی ہو۔

(3) معاہدہ زیر دفعہ ہذا میں درج ذیل امور بشمول :۔

(ا) نوادر کی مرمت؛

(ب) سپردگی نوادر اور اس شخص کی ذمہ داری جو کہ اس کی دیکھ بھال کے لئے رکھا گیا ہو؛

(ج) مالک کے اوپر حق منتقلی، تباہ کرنے، مٹائے جائے، تبدیل کرنے یا مسخ کرنے یا تعمیر کرنے نزدیک جگہ نوادرات پر قدغن؛

(د) عوام کو سہولیات کی رسائی تک اجازت؛

(ذ) مالک یا سربراہ محکمہ کی طرف سے نوادر کے معائنہ و مرمت کے لئے رکھے گئے اشخاص کو سہولیات کی اجازت دینا؛

(س) نوادر کے تحفظ سے متعلقہ رکھنے والے اخراجات کی ادائیگی اور کرائے اخراجات مالک اٹھائے تو انکی ادائیگی؛

(ش) مالک یا قابض کو اس نقصان کی تلافی یا اس شخص کو جو کہ معاہدہ کی تکمیل عمل درآمد میں نقصان اٹھائے؛ اور

(ص) کوئی دیگر معاملہ سرپرستی انتظام اور تحفظ نوادر کے متعلقہ۔

(4) معاہدہ کی شرائط تابع دفعہ ہذا وقتاً فوقتاً بر منظوری سرکار اور مالک تبدیل کی جاسکتی ہیں۔

(5) نوادر کے متعلق دفعہ ہذا کے تحت کیا گیا معاہدہ سربراہ محکمہ کو ٦ ماہ کا تحریری نوٹس دیکر منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ پہلے سے حاصل کی گئی اجازت سرکار مالک سے سربراہ محکمہ یا سربراہ محکمہ سے مالک کو۔

14۔ کسی شخص کی طرف سے جو کہ پابند برائے معاہدہ ہو کی طرف سے خرید و فروخت کی دوسرے قانون میں مذکورہ جو کہ رائج الوقت ہونے اور ہر وہ شخص جو فروخت برائے بقایا جات ازاں مالیہ جائیداد یا دیگر کوئی عوامی ضرورت کے تحت کوئی جائیداد یا املاک خریدتا ہے یا جائیداد و املاک میں کوئی حق جو کہ رکھتا ہو یا جس کوئی نوادرات معاہدہ تابع دفعہ(١٣) موجود ہو اور ہر شخص جو تابع حق نسبت نوادر رکھتا ہو بذریعہ مالک جو اس معاہدہ میں داخل ہوا ہو اس معاہدے کے تحت پابند ہو گا۔

15۔ نوادر کے تحفظ اور بحالی کے لئے وقف کی درخواست۔۔۔(1) جہاں کوئی وقف برائے بحالی و تحفظ از

محفوظ نوادر یا بشمول دیگر مقاصد مالک دوسرا با اختیار شخص اگر ایسے وقف کی مناسب خیال میں ناکام ہوتا ہے اور سربراہ محکمہ اس کو تجویز پیش کرتا ہے اور وہ دفعہ (۱۳) کے تحت معاہدہ نہیں کرتا یا انکار کرتا ہے تو سربراہ محکمہ وقف کے مناسب خیال کے لئے یا اسکے کسی حصہ کے لئے عدالت ضلعی منصف میں مقدمہ دائر کرسکتا ہے یا تخمینہ لاگت برائے تحفظ و بحالی جو کہ ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو از اں ضلعی منصف درخواست دے سکتا ہے؛

(2) ہر شنوائی درخواست زیلی دفعہ (ا) ضلعی منصف کی مالک یا دیگر کسی شخص جس کی شہادت لینا وہ مناسب سمجھے کو بلا سکتا ہے اور جانچ سکتا ہے اور مناسب حکم برائے خیال وقف صادر کرسکتا ہے یا اس کے کسی حصہ کے متعلق اور ایسے ہر حکم کی ایفائیگی بصورت عدالت دیوانی کے صادر شدہ فرمان کے مطابق ہوگی۔

16۔ محفوظ شدہ غیر منقولہ نوادرات کا جبری حصول۔۔۔(1) اگر سرکار یہ اندیشہ کرے کہ محفوظ شدہ نوادر کو تباہ کرنے یا متاثر کرنے یا برباد کرنے کا خطرہ ہو تو وہ سربراہ محکمہ کو ایسی نوادر کے یا اس کے کسی حصے کے حصول کے لئے اجازت دے سکتی ہے اور سربراہ محکمہ ایسی نوادر یا اس کے کسی حصہ کا حصول زیر قانون حصول اراضی مجریہ ۱۸۹۴ء عوامی مفاد کے لئے ہر منظوری سابقہ سرکار حاصل کر سکتا ہے۔

(2) زبردستی حصول تابع زیلی دفعہ (ا) کے عمل در آمد نہیں کیا جائیگا اگر مقدمہ۔۔

(ا) کوئی نوادر یا اسکا کوئی حصہ معیادی استعمال برائے مذہبی رسومات ہو؛ یا

(ب) کوئی نوادر دفعہ (۱۳) کے معاہدے کے مطابق ہو۔

17۔ منقولہ نوادرات کی زبردستی حصول۔۔۔(1) اگر سرکار اس نتیجے پر پہنچے کہ کوئی منقولہ نوادر بوجہ ثقافتی، تاریخی یا اثار قدیمہ کی اہمیت کے حامل ہو برائے مقصد تحفظ حاصل کرسکتی ہے سرکار بذریعہ تحریری حکم نامہ از اں مالک ایسی نوادر حاصل کرسکتی ہے بشرطیکہ اختیار برائے حصول زیلی دفعہ کا پھیلاؤ نہیں ہوگا بصورت:

(ا) کوئی مجسمہ یا نشان جو حقیقی طور پر کسی مذہبی مقصد کے لئے یا

(ب) جو کوئی مالک زمین اپنی خواہش برقرار رکھنا چاہتے ہیں جس میں کچھ ان کا اپنا یا اپنے اباواجداد یا کسی خاندان کا رکن۔

(2) جب حکم تحت زیلی دفعہ (ا) مالک پر تعمیل ہو، نسبت نوادر بابت حکم کے وہ جلدی عطا کرے حکومت کو بغیر مذاحمت یا رکاوٹ کے جو مالک معاوضہ کا با مطابق رسوم حق دار ہو اور اصول کے تحت قیمت کا تعین کیا جائے گا جو کہ طریقہ تعین قیمت درج ذیل ہے۔۔۔

(اُ) جہاں پر رقم معاوضہ بذریعہ معاہدہ متعین ہو ضروری ہے کہ وہ ادا کی جائے با مطابق اس معاہدے کے؛

(ب) جہاں پر اس طرح کا کوئی معاہدہ تکمیل نہ ہو حکومت کے لئے ضروری ہے کے وہ تقرر کرکے ثالث کو جو با مطابق ہائی کورٹ کے جج کی تعلیم رکھتا ہو؛

(ج) ثالث کی کاروائی کے اختتام پر حکومت اور معاوضہ وصول کرنے والے شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی رائے بابت معاوضہ

ادائیگی پر دیں؛

(د) ثالث ایوارڈ بنائے گا بابت قیمت بازاری درمیان فروخت کنندہ وخریدکنندہ کے لئے علیحدہ علیحدہ؛

ثالث کے فیصلے کے خلاف

(ذ) اپیل ہائی کورٹ میں کی جائے گی ماسوائے ان کیسوں کے جہاں دی گئی رقم مجوزہ بار وئے قواعد رقم سے زائد نہ ہو؛ اور

(ر) جیسا کہ اس ذیلی دفعہ میں دیا گیا ہے اور کوئی قواعد اس کام کے لئے بنائے گئے ہوں، کوئی اور قانون ثالثی کی کاروائی ذیر دفعہ ثالثی قانون اطلاق نہ ہوگا۔

18۔ عبادت گاہوں کا تحفظ کسی غیر مناسب استعمال وغیرہ سے۔۔۔(1) کوئی عبادت گاہ یا مقبرہ، حکومت کے اثارقدیمہ کے طور پر اپنے مقصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے استعمال نہ کی جائے گی۔

(2) عبادت گاہ یا مقبرہ جس کی اہلیت دیکھ بال سربراہ محکمہ کی نگرانی میں ہو زیر دفعہ (۱۳) جو معاہدہ کی رو سے اس وقت تک جب تک معاہدہ کوئی اور بات نہ کہے اس کی دیکھ بال وہ شخص کرے گا جس کو اختیار دیا گیا اور اگر کوئی شخص نہ ہو تو حکومت کرے گی۔

(3) جہاں کوئی نوادر جس کے حقوق اس قانون کے نیچے حکومت نے حاصل کر رکھے ہوں یا سربراہ محکمہ نے اس کی نگرانی بطور دینی عبادت گاہ تسلیم کر رکھا ہو۔ یا کسی کمیونیٹی کے ذریعے اہتمام، سربراہ محکمہ ایسے نوادر کو آلودگی اور یا گندگی وغیرہ سے تحفظ فراہم کرے گا۔۔۔

(ا) جہاں پر داخلہ ممنوع ہو ماہ سوائے ان شرائط کے جو مقرر ہوں منظوری سے سربراہ اثارقدیمہ کوئی شخص مستحق نہیں ہے داخلے کا مذہبی کمیونیٹی جہاں پر نوادر استعمال ہوں؛ اور

(ب) با اجازت اس شخص کی اثارقدیمہ کا انچارج ہو اس کے علاوہ باقی افعال یا منظوری اس مقصد کے لئے ضروری ہیں۔

(4) جو شخص دفعہ (۳) کی خلاف ورزی یا تجاوز کرے گا ضروری ہے اس کو سزا ہو گئی، جرمانہ یا تین ماہ قید یا دونوں۔

19۔ درخواست برائے تحفظ ایک غیر منقولہ اثار قدیمہ؛

درخواست برائے تحفظ ایک غیر منقولہ نوادر/اثارقدیمہ ضروری ہے کہ وہ استعمال نہ ہو اس مقصد کے لئے جو کردار کے مخالف اس مقصد سے متعلق جو اس جائیداد کے انتظام سے متعلق ہو۔

20۔ ممنوع برائے نقصان نسبت تحفظ شدہ نوادرات۔۔۔(1) کوئی شخص ماسوائے اس کے جو اس مقصد کے لئے کام کرتا ہے، تباہ، توڑنا، نقصان پہنچانا، ردوبدل، بگاڑنا، دفاع یا عضو کا کاٹنا یا معمار، لکھائی یا قلم کاری کسی نقش یا نشان کسی نوادر پر یا حاصل کرنا کوئی تحفظ شدہ نوادر۔

(2) جو شخص ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرے گا اس کو قید با مشقت ۳ سال یا جرمانہ یا دونوں دی جائیں گی؛

(3) عدالت زیر دفعہ (۲) کے تحت جرم کی شنوائی کرے گی اور حکم صادر کرے گی کے پورا یا کچھ حصہ جرمانہ کی وصولی جو اخراجات نسبت

بحالی سابقہ حالت جو جرم سرز د ہونے سے پہلے کی تھی؛

21۔ پابندی مرمت وغیرہ نسبت تحفظ شدہ نوادرات۔۔۔(1) مالک تحفظ شدہ غیر منقولہ نوادر کو کسی بھی صورت ردوبدل ومرمت کرنے کا اختیار نہیں رکھتا مذید یہ کہ وہ افسر اجازت سربراہ محکمہ چھوٹی قسم کی ترتیب بعداز غور وفکر جو ضروری سمجھے دن بہ دن استعمال ہونے والی نوادر کے متعلق کر سکتا ہے:

مزید یہ کہ وہ کام جس کی بابت اجازت مل جائے ضروری ہے شروع کی جائے ذرنگرانی سربراہ محکمہ یا وہ شخص جو مجاذ ہو اس کی طرف سے:

(2) جو شخص سب ذیلی سیکشن ا کی خلاف ورزی کرے گا اس کو ایک سال قید بامشقت یا جرمانہ یا دونوں دی جائے گی۔

22۔ مالک کو حکم ہے کہ وہ اقدامات کرے نسبت تحفظ اثار قدیمہ۔۔۔(1) جہاں پر سربراہ محکمہ یہ دیکھے کہ نوادر مناسب طریقے سے تحفظ شدہ نہ ہیں، سربراہ محکمہ تحریری مناسب حکم جاری کرے گا کہ مالک مناسب اقدامات نسبت تحفظ نوادر کرے، اور کچھ وقت کے لیے وہ حکم میں تشریح کرے گا۔

(2) اگر مالک ناکام رہے جو حکم ذیلی دفعہ (ا) کے تحت اسے دیا گیا (ا) تو محکمہ سربراہ سارے احکامات نسبت نوادر اور اس پر اٹھنے والے تمام اخراجات کے حصول کے لیے مالک سے وصول ہوں گے۔

23۔ اجراء بابت ترقی سکیم اور نئی تعمیرات نزدیکی غیر منقولہ اثار قدیمہ/نوادر؛

تاوقت کہ کوئی قانون ہذا کے منافی نہ ہو کوئی ترقی نئی تعمیرات سکیم کے تحت دوسوفٹ تحفظ شدہ غیر منقولہ نوادر نہیں کی جاسکتی اس کے لئے ضروری ہے کے بیان حلفی دی جائے یا ماسوائے سربراہ محکمہ کی اجازت سے۔

24۔ بل کی ادائیگی کی ممانعت، ایک نئی علامت، وزیر اقسام برائے مشتری وغیرہ۔۔۔(1) کوئی شخص ضروری ہے کے کسی قسم کی مشتری کی بابت اعلان نہ کریں بشمول بل تجارتی علامت، کھمبہ یا اونچا دروازہ، بجلی، یا ٹیلی فون کی تاریں اور ٹی وی کا ایریل نزدیک تحفظ شدہ منقولہ نوادر/ اثار قدیمہ۔

(2) جو کوئی شخص دفعہ (ا) کی خلاف ورزی کرے گا تو ضروری ہے اس کو قید بامشقت جس کی معیاد ایک سال ہے یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک سکتا ہے یا دونوں۔

(3) جو عدالت اس مقدمے کی شنوائی کا اختیار رکھتی ہے زیر دفعہ (۲) کے تحت حکم صادر کرے گی پورا یا کچھ حصہ جرمانے کی وصولی جو اخراجات نسبت بحالی نوادر سابقہ حالت جو جرم سرزد ہونے سے پہلے کی تھی بحال کریں۔

25۔ سزا/ جرمانہ برائے جعلی تیاری نوادرات۔۔۔(1) جو کوئی شخص جعلسازی نسبت نوادرات اس نسبت سے کہ وہ دھوکہ سے یا دھوکہ دینے کی نسبت سے وہ جعلسازی کا مرتب ہو اور اس نے یقین دلائے تاکہ وہ کسی دوسرے شخص سے ناجائز فائدہ حاصل

کرے یا غلط طریقے سے دھوکے سے اس کو نقصان پہنچائے تو ضروری ہے کے اس شخص کو ٦ ماہ کی قید و جرمانہ یا دونوں سزا دی جا ہیں۔

(2) عدالت زیلی دفعہ ا کے تحت شنوائی کرے گی (ا) حکم صادر کرے گی کے اس طرح کا جرم کا قیام کرنے والے شخص پر جرمانہ کر کے حکومت ضبط کرے گی۔

26۔ لین دین نسبت نوادرات۔۔۔(1) کوئی شخص لین دین نسبت نوادرات میں کر سکتا ہے ماہ سوائے اس شخص کے جو زیر لائیسینس جو کہ محکمہ کے سربراہ نے جاری کیا ہو۔

(2) یہ لین دین کرنے والا رجسٹر اس کے متعلق تیار کرے گا جیسا کہ سربراہ محکمہ ہدایت وقتاً فوقتاً جاری کرے گا۔

(3) لائیسینس جاری شدہ زیر دفعہ (ا) سربراہ محکمہ منسوخ کر سکتا ہے اگر کسی شرط کی خلاف ورزی ہو۔

(4) سربراہ محکمہ دفعات قانون ہذا کی تعمیل کرنے کے لیے نقطہ نظر بنائے گا،۔۔۔

(ا) نوادرات کے لین دین کرنے والے کے لیے لازمی ہے کہ وہ اس نسبت رپورٹ بابت قبضہ نوادرات محکمہ سربراہ کو اس کے حوالے کرے؛

(ب) برائے ملاحظہ رجسٹر، کتاب یا دستاویز متعلقہ نسبت نوادرات پیش کرے؛

(ج) داخل نسبت تلاشی یا اجازت پہلے افیسر ماتحت کو کے وہ داخل ہو اور تلاشی کرے ان جگہوں کی اور ضبط، یا اتھارٹی دے ایسے افیسر کو یا پولیس افیسر کو کہ وہ ضبط کرے کوئی نوادرات جس بابت اسے معقول یقین ہو کہ مخالفت اسی شرائط دفعہ ہذا یا ایسی شرائط لائیسینس کی ہوئی ہے۔

(5) جو کوئی ان شرائط کی خلاف ورزی کرے قید با مشقت ٣ سال یا جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

(6) جو عدالت زیر دفعہ (٥) کے تحت مقدمہ کی شنوائی کرے گی اور حکم صادر کرے گی کہ اس طرح کے جرم کا قیام کرنے والے شخص پر جرمانہ کر کے حکومت ضبط کرے۔

27۔ برآمد بابت نوادرات۔۔۔(1) کوئی شخص نوادرات کی برآمدی نہیں کریگا ماسوائے لائیسینس یافتہ کے اسے محکمہ سربراہ نے جاری کیا ہو۔۔۔

(ا) عارضی طور پر برآمدگی برائے نوادرات بابت نمائش، دریافت اور مرمت برائے حفاظت؛ یا

(ب) تحت معاہدہ ہمراہ غیر ملکی لائیسنس نسبت اثار قدیمہ کی تلاش اور کھودائی ساتھ شرائط لائیسنس؛ یا

(ج) برائے برآمد کرنے نوادرات جو کہ بے مثال قسم کی نہ ہو برائے تبدیلی نوادرات کی غیر ملکی ملک سے۔

(2) تمام نوادرات جس کو برآمد کرنے پر پابندی زیر دفعہ (ا) ضروری ہے کے خیال کیا جائے کے وہ مال/چیزیں برآمد کرنے پر پابندی ہے زیر دفعہ (١٦) کسٹم قانون ١٩٦٩ء، iv آف ١٩٦٩ء اور تمام شرائط اس قانون کی اثر انداز ہوں گی حسب حال ماسوائے ان نوادرات نسبت شرائط متعلقہ قانون یا ضبطگی کے قانون کے تحت ضبط کیا جائے۔

28۔ منتقلی منقولہ نوادرات۔۔۔(1) اگر سرکار کو یہ اندیشہ ہو کہ منقولہ نوادرات صوبہ میں کسی جگہ پر فروخت کی جارہی ہے یا صوبے کی طرف سے مختص کی گی جگہ سے ہٹائی جارہی ہوں تو بذریعہ نوٹیفیکیشن ازاں جریدہ سرکار میں پابندی لگا سکتی ہے نوادرات کی ایسی حرکت کے بارے میں یا نوادرات کی ایسی اقسام کے بارے میں اس وقت اور سابق جگہ کے جس کی اس نوٹیفیکیشن میں وضاحت کی گی ہو ماسوائے اس کے اور ان شرائط کے جس کی سربراہ محکمہ نے تحریری طور پر اجازت دی ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت جاری شدہ نوٹیفیکیشن کی جو کوئی خلاف ورزی کرے گا اس کو ۳ سال تک قید بامشقت یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہے۔

(3) عدالت جو ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کئے گئے جرم کی شنوائی کر رہی ہو ہدایت دے سکتی ہیں کسی نوادر کے متعلق جسکی نسبت جرم ہوا ہو بحق سرکار ضبطگی کا۔

29۔ معدنیات کے متعلق ضوابط و استفسار وغیرہ۔۔۔(1) اگر سرکار کی دانست میں بمقصد تحفظ و بچاو غیر منقولہ نوادر یہ ضروری ہو تو بذریعہ نوٹیفیکیشن ازاں جریدہ سرکار منع کر سکتی ہے مخصوص علاقہ میں کھدائی کرنے دھماکہ یا دیگر اس طرح کا کوئی اور عمل کرنے یا بھاری گاڑیوں کی آمدورفت ماسوائے ان شرائط کے تحت جس کی اجازت سربراہ محکمہ اور اس نسبت بنائے گئے قوانین دیتے ہوں۔

(2) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت جاری شدہ نوٹیفیکیشن کی وجہ سے جو منع کیا گیا ہو ایسا مالک یا قابض زمین اگر کوئی نقصان اٹھاتا ہے تو اس کو اس نقصان کی نسبت معقول معاوضہ دیا جائے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (ا) کے خلاف ورزی جو شخص بھی کرے گا وہ متوقع سزا جو ایک سال قید ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

30۔ بغیر اجازت اثار قدیمہ کی کھدائی یا دریافت کرنے پر پابندی۔۔۔(1) جو شخص کسی زمین میں کھدائی یا دریافت نسبت اثار قدیمہ کے لیے زمین اکھیڑتا ہے یا کوشش کرتا ہے یا کوئی کھڈا کھودتا ہے یا زمین سے نوادرات نکالتا ہے ماسواہ سربراہ محکمہ کی طرف سے دی گی اجازت کے۔

(2) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت دی گئی اجازت نسبت زمین نہیں دے گا کسی بھی شخص کو اجازت سوائے مالک اراضی کے ماسوائے شرائط معاہدہ ہمراہ مالک کے اور ایسا معاہدہ مہیا کرے گا۔۔۔

(ا) حق ملکیت پر پابندی نسبت استعمال ور ہائش اراضی؛

(ب) مالک کو تلافی یا دیگر لین دین کی ادائیگی؛ اور

(ج) ایسی زمین جو کہ بامقصد کھدائی کے استعمال ہوتی ہو یا دیگر معاملات متعلقہ۔

(3) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت مالک کو اجازت نامہ دینے میں انکار کیا جائے گا اگر وہ اس بات کی ضمانت دے کہ کوئی اثار قدیمہ یا تاریخی

مواد جوکہ قومی مقصد کے لئے محفوظ شدہ ہو اس کے متعلق ایسی کھدائی نہیں کرے گا جس کے نتیجے میں ان کو نقصان پہنچے۔

(4) جو کوئی ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرے گا وہ متوجب سزا صعوبت ہوگا جو کہ عرصہ ۳ سال تک یا بمعہ جرمانہ یا بمعہ دونوں ہو سکتی ہے۔

(5) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت کئے گے جرم کی شنوائی کرنے والی عدالت ایسی چیز جو کہ نتیجہ کھدائی دریافت، اکھڑنے یا کھدائی یا جس نے ایسا جرم کیا ہو بحق سرکار ضبطگی کا حکم دے سکتی ہے۔

31۔ بغیر اجازت محفوظ شدہ نوادرات کی نقول کرنا۔

کوئی شخص نہیں بنائے گا تجارتی مقصد کے لیے سینما فلم متعلقہ محفوظ شدہ نوادرات یا اس کے کسی حصہ کے متعلق اور سربراہ کی طرف سے دی گئی اجازت کی روشنی میں۔

32۔ حق رسائی ازاں غیر منقولہ نوادرات۔

اس قانون کی دفعات کے تحت سرکار کی طرف سے منظور شدہ نوادرات غیر منقولہ محفوظ شدہ پر عوام کو رسائی کا حق حاصل ہے۔

33۔ سزا۔

جو کوئی قانون ہذا یا قواعد کی خلاف ورزی کرے گا جہاں پر کوئی سزا واقع طور پر نہ دی گئی ہو۔ متوجب سزا صعوبت با مشقت جو کہ عرصہ ۶ ماہ تک ہو سکتی ہے یا بمعہ جرمانہ کے مبلغ ۵۰۰۰ ہزار روپے یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

34۔ جرائم کی سماعت کا دائرہ اختیار۔

کوئی عدالت زیر قانون ہذا میں کسی جرم قابل سزا جرم ماسوائے تحریری استغاثہ جو کہ افسر حکومت کی طرف سے عام یا خاص طور پر اس ضمن میں اختیار کا حامل ہو اور کوئی عدالت جو کہ درجہ اول سے حاکم عدالت سے کم نہ ہو وہ اسکی سماعت کرے گا۔

35۔ حکم عدالت کے بغیر گرفتار کرنے کا اختیار۔۔۔(1) سربراہ محکمہ یا ضمن میں اختیار کا حامل افسر گرفتاری عمل میں لا سکتا ہے کسی بھی شخص کی بغیر حکم نامہ عدالت کے برخلاف جس کے معقول شک موجود ہو کے اس نے جرم زیر دفعات ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۳۰ یا ۳۰ کیا ہو۔

(2) تابع ذیلی دفعہ (۳) یہ شخص جو کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت گرفتار شدہ ہو قریب ترین پولیس چوکی کے افسر منتظم کے حوالے کیا جائے گا۔

(3) سربراہ محکمہ یا کسی شخص گرفتار کرنے والا افسر یا منتظم چوکی کی پولیس جو کہ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جس کو ایسا شخص حوالے کیا گیا ہو جو ضمانت برائے حاضری ازاں حاکم عدالت جو کے اختیار سماعت رکھتی ہو یا جس نے زیر حراست رکھنے کا حکم دیا ہو پر پیش کرنے کے لئے منظور کر سکتی ہے۔

36۔ ضبط شدہ نوادرات کی سربراہ محکمہ کو سپردگی۔

ایسی نوادر جو کہ تابع قانون ہذا ضبط کی گئی ہو کو سربراہ محکمہ کو برائے تحفظ زیر حراست دی جائے گی؛

37۔ استثناء۔۔۔

اس قانون ہذا کے تحت نیک نیتی پر مبنی کئے گئے افعال کے لئے کسی شخص یا سرکار کے خلاف کوئی قانونی کاروائی یا مقدمہ نہیں ہوسکتا۔

38۔ قواعد بنانے کا اختیار۔۔۔(1) حکومت اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے پہلے سے مشتہرہ طریقے سے قوانین بنا سکتی ہے۔

(2) بلخصوص اور بلاتعصب عام جاری شدہ اختیارات بمطابق قواعد درج ذیل ہیں۔۔۔

(ا) قانون ہذا کے تحت دی گئی اجازت نسبت طریقہ و شرائط؛

(ب) کسی محفوظ شدہ نوادر کی عوام کی طرف سے قواعد کا دخول؛

(ج) قانون ہذا کے تحت اجازت نامہ کے لئے فیس کی وصولی اور کسی محفوظ شدہ غیر منقولہ نوادر میں عوام کی طرف سے داخلہ؛

(س) ثالثی میں سروے کا طریقہ کار؛

ثالث کے روبرو کاروائی کے لیے قیمت کے تعین کے لیے قوانین اور ازاں اپیل اور زیادہ سے زیادہ رقم کے جس کے لئے کوئی اپیل نہیں ہوسکتی جو زیلی دفعہ (۲) دفعہ (۱۷) کی جزو (ر) کے تحت؛

(ش) ایسے دیگر امور جو کہ قانون ہذا کی دفعات کے عمل درآمد کے لئے ضروری ہو۔

(3) قانون ہذا کے تحت دیئے گئے اجازت نامہ کی شرائط یا دفعات یا اس دفعہ کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی پر ضروری ہوگا کہ جرمانہ عائد کیا جائے جو کہ ۵۰۰ روپے تک ہوسکتا ہے۔